# ”موسیٰ عَلَیۡہِ السلاَّمَ کی لاٹھی(Stick)“

مُلک مصِرْ میں عید کا دن تھا، لوگ خوب تیّار ہو کر ایک بڑے میدان (ground) میں آگئے۔ اس جگہ بادشاہ ’فِرعَون‘‘ کےستّر ہزار(70،000)جادوگروں(magicians) کا حضرتِ موسیٰ عَلَیۡہِ السلاَّمَ سے مقابلَہ(contest)تھا۔یہ تمام جادوگر تین سو(300)اونٹوں(camels) پر مختلف رسّیاں (different ropes) وغیرہ لے کر میدان میں آگئےاورحضرت ِموسیٰ عَلَیۡہِ السلاَّمَہاتھ میں **”جنّت کی لاٹھی“** (heavenly staff ) کے ساتھ پہلے سے موجود تھے، جادوگروں نے حضرتِ موسیٰ عَلَیۡہِ السلاَّمَکا ادب (respect)کرتے ہوئے عرض کیا : پہلے آپ اپنی لاٹھی زمین پر ڈالیں گے یا ہم اپنا سامان ڈالیں؟ آپ عَلَیۡہِ السلاَّمَنے فرمایا : پہلے تم لوگ ڈالو! اب جیسے ہی اُنہوں نے اپنی رَسیّاں اور لکڑیاں زمین پر ڈالیں تو پورا میدان بڑے بڑے سانپوں(big snakes) سے بھرا ہوا نظر آنے لگا ، یہ دیکھ کر لوگ ڈرگئے، اتنے میں حضرتِ موسیٰ عَلَیۡہِ السلاَّمَنے اپنے ہاتھ میں موجود **”جنّت کی لاٹھی“**زمین پر ڈالی تو وہ ایک اَژدَھا (بہت ہی بڑا سانپ -serpent)بن گئی اور میدان میں جو رَسیّاں اور لکڑیاں ،سانپ نظر آرہے تھے، تو وہ بڑا سانپ سب کو کھا گیا،پھر حضرتِ موسیٰ عَلَیۡہِ السلاَّمَنے اُس بڑے سانپ کوہاتھ میں لیا تو وہ پہلے کی طرح لاٹھی(stick) بن گیا۔ جادوگروں نے جب یہ دیکھا تو وہ سب آپ عَلَیۡہِ السلاَّمَپر ایمان (believe)لے آئے۔(صراط الجنان، ج۳، ص ۴۰۳ملخصاً)

**اس قرآنی واقعےسے معلوم ہوا کہ** اَنبیائے کرام عَلَیۡہِمُ السلاَّمَ کا ادب (respect) بہت ضروری ہے کہ حضرتِ موسیٰ عَلَیۡہِ السلاَّمَکا ادب(respect ) کرنے کی وجہ سے وہ جادوگر مسلمان ہوئے (قرطبی ،ج۴، ص۱۸۶ملخصاً) ۔ہمیں چاہیے کہ اَنبیائے کرام عَلَیۡہِمُ السلاَّمَ اور اَولیائے کِرام رحمۃُاللہِ علیہم بلکہ ہر دینی چیزمثلاً قرآنِ پاک ،آبِ زم زم ، دینی کتابوں،تسبیح ، نیاز کا کھانا، شربت وغیرہ کا ادب(respect ) کریں ۔

## ”جنّت کی لاٹھی“ کیسی تھی؟:

**(1)یہ** لاٹھی (stick) جنّتی دَرخت کی لکڑی سے بنی ہوئی تھی، اسے حضرتِ آدم عَلَیۡہِ السلاَّمَجنّت سے لائے تھے اور کئی نبیوں سے ہوتی ہوئی حضرتِ موسیٰ عَلَیۡہِ السلاَّمَتک پہنچی تھی (خازن ،ج۱، ص ۵۷ملخصاً) **(2)یہ** لاٹھی دس(۱۰)گز لمبی تھی**(3)**اِس کی دو(۲) شاخیں تھیں جو اندھیرے میں روشنی (light) دیتی تھیں(تفسیرخازن ،ج۱، ص۵۷ ملخصاً) **(4)**جب حضرت

موسی علَیہِ السلاؐمَسوتے تھے تو یہ لاٹھی آپ کا خیال رکھتی ( خازن،ج۳،ص ۲۵۹، ملخصاً)**(5)** ساتھ ساتھ چلا کرتی**(6)**باتیں کرتی **(7)**جانوروں کو دور کر دیتی **(8)**کنویں(well) سے پانی نکالنے کے لئے رَسیّ بن جاتی **(9)** زمین پر لگاتے تو دَرخت بن کر پھل دیتی۔( نسفی،ص ۶۸۸ ملخصاً)